نوبہارِ ادب

گورنمنٹ اردو ہائی اسکول کندور، ہونالیّ تعلق، داونگیرہ ضلع

GOVERNMENT URDU HIGH SCHOOL KUNDUR HONNALI TQ

دسویں جماعت کے لئے بنیادی صلاحیتیں مع سرگرمیوں کے ورک شیٹس

موضوع: اردو زبانِ اوّل

Prepared by: -

MOHAMED HABEEB UR RAHAMAN H

GUHS KUNDUR, HONNALI (TQ), DAVANGERE (DIST)

9844408825

Complements to:

SUHAIB BAIG AM GUHS KEREBILCHI

MANJUNAATHA A J AM GUHS KUNDUR

ZAKIR HUSSAIN AM SSJVP GJC SANTHEBENNUR

دسویں جماعت کے لئے بنیادی صلاحیتیں

2021-2022

1. اردو زبان و ادب سے دلچسپی پیدا کرانا۔

2. اردو مصنّفین اور شعراء کے معلومات فراہم کرانا۔

3. علمِ بدیع کے بیان سے روشناس کرانا خصوصاً صنعتوں کا علم فراہم کرانا۔

4. معنی اور صورت کے لحاظ سے جملے کے اقسام سے روشناس کرانا۔

5. محاوروں اور ضرب المثل سے واقف کرانا۔

6. نثر اور اصنافِ سخن کے مختلف قسموں کے معلومات فراہم کرانا۔

7. مضمون اور خطوط نویسی سے متعلق معلومات فراہم کرانا۔

8. علمِ عروض سے متعلق معلومات فراہم کرانا۔

****

محمد حبیب الرحمٰن

STUDENT INFORMATION

طالبِ علم کے بنیادی معلومات

گورنمنٹ اردو ہائی اسکول کندور ہونالی تعلق داونگرہ ضلع

	طالب علم کا نام
	والد کا نام
	کلاس
	پیدائشی تاریخ
	گاؤں / محلّہ
	آدھار نمبر
	موبائل نمبر

دستخط طالب علم   دستخط والدین   دستخط معلم

محمد حبیب الرحمٰن

دستخط میر معلّم

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 1

مورخہ: -______________________ تک______________________

مندرجہ ذیل الفاظ کے اضداد لکھ کر اسی کو مزید 5 مرتبہ اپنی کاپیوں میں لکھیے۔

ابد		قدیم	
خداشناس		عارضی	
اُجالا		سفید	
صغریٰ		خوشنما	
قہر		روشن	
آغاز		زمین	
آقا		بہار	
امن		ہار	
خوبصورت		دشوار	
رونق		بیش قیمت	

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمن

سرگرمی 2

مورخہ: - ______________________ تک ______________________

مندرجہ ذیل الفاظ کے اضداد لکھ کر اسی کو مزید 5 مرتبہ اپنی کاپیوں میں **لکھیے**۔

محکوم		رفاقت	
مہمان		قصور	
شاہ		گریبان	
گلوں		وفا	
مہتاب		جزا	
بدبو		ابتداء	
آلودہ		مسرور	
جوانی		خوشگوار	
حیات		نیک مزاج	
حسین		شرین	

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 3

مورخہ: - ______________________ تک ______________________

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنوی فرق لکھ کر اسی کو مزید 5 مرتبہ اپنی کاپیوں میں لکھیے۔

عَہد		اَحد	
صَرف		صِرف	
اَسرار		اِصرار	
قول		خول	
کل		کُل	
آلہ		اعلیٰ	
جَلد		جِلد	
مُقدّم		مَقدّم	
کھوّلنا		کھُولنا	
قُوّت		قوَت	

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 4

مورخہ: - ________________________ تک ________________________

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنوی فرق لکھکر اسی کو مزید 5 مرتبہ اپنی کاپیوں میں لکھیئں۔

جَلانا		جِلانا	
سِحر		سَحَر	
جِد		جَد	
جُد		مُلک	
مَلک		مِلک	

مندرجہ ذیل الفاظ کے ذو معنی لکھکر اسی کو مزید 5 مرتبہ اپنی کاپیوں میں لکھیے۔

عہد		عہد	
ماہ		ماہ	
حق		حق	
مہر		مہر	
رُخ		رُخ	

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 5

مورخہ: - ________________________ تک ________________________

مندرجہ ذیل الفاظ کے جمع لکھ کر اسی کو مزید 5 مرتبہ اپنی کاپیوں میں لکھیے۔

حکم		دائی	
وقت		استاد	
مقام		غریب	
منزل		فقیر	
خطبہ		امیر	
علم		عالم	
کافر		حق	
کرم		داستان	
جوہر		جذبہ	
محفل		ادب	

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 6

مورخہ: -　　　　　　　　تک

مندرجہ ذیل الفاظ کے محاوروں کے معنی لکھ کر ان کو جملوں میں استعمال کر کے 5 مرتبہ اپنی کاپیوں میں لکھیۓ۔

سر پٹنا		
غل پڑنا		
ایک آنکھ سے دیکھنا		
بھسم کرنا		
راہ پہ لانا		
تاؤ		
پہاڑ ٹوٹنا		
لطف اندوز ہونا		
جان چھڑکنا		
پروان چڑھنا		

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیۓ)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 7

مورخہ: - تک

علمِ عروض:-

وہ علم جس میں شعر کے اوزان یا ارکان کی تکرار معلوم کی جاتی ہے۔

ارکان:-

وہ مقررہ الفاظ جن سے بحر بنتی ہے۔

بحر:-

ارکان کی تکرار سے جب کوئی وزن پیدا ہوتا تو اسے بحر کہتے۔ بحر کی دو قسمیں ہیں 1) سادہ یا سالم بحر اور 2) مرکب بحر۔

1. علمِ عروض کسے کہتے ہیں؟

جواب:-

2. ارکان کسے کہتے ہیں؟

جواب:-

3. بحر کسے کہتے ہیں؟

جواب:-

جملہ کا بیان

الفاظ کا وہ مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں آئے اسکو جملہ کہتے ہیں۔

صورت کے لحاظ سے جملے کے دو قسمیں 1) مفرّد جملہ 2) مرکّب جملہ۔

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 8

مورخہ: ۔________________ تک ________________

مفرد جملہ:- وہ جملہ جس میں ایک ہی مسند اور مسند الیہ ہے۔

جیسے:- 1)رات گذری۔ 2) منادی ہوئی۔ (ایسے 4 جملے بنائیے)

مفرّد جملے کی قسمیں:۔ مفرّد جملے کی دو قسمیں ہیں۔ 1) جملہ اسمیہ 2) جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ:- ایسا جملہ جس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں۔

مثلاً:- 1)بدایوں قدامت پسند شہر ہے۔ 2)اکبر بادشاہ تھا۔ (ایسے 4 جملے بنائیے)

جملہ فعلیہ:- وہ جملہ جسمیں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہو۔

مثلاً:- 1) عمر لکھ رہا ہے۔ 2)بچوں نے انکی پوٹلی کھولی۔ ۔ (ایسے 4 جملے بنائیے)

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیئے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 9

مورخہ:- ________________ تک ________________

مرکب جملہ:- وہ جملہ جو دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں سے ملکر بنتا ہو۔

جیسے:- معید لکھ رہا ہے اور خضر پڑھ رہا ہے۔ (ایسے 4 جملے بنائیے)

مرکب جملے کی دو قسمیں ہیں۔ 1) مرکّب مطلق 2) مرکب ملتف۔

مرکّب مطلق:- عاکف بیٹھا ہے اور زید کھڑا ہے۔

مذکورہ بالا جملے دو جملوں کا مرکب ہیں۔ اس پورے جملے میں دو کام بیان کئے گئے ہیں معنی کے اعتبار دونوں مکمل ہیں۔ انکو علاحدہ کرکے پڑھنے سے انکے معنی و مفہوم پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ان میں ہر مفرد جملہ مساوی ہے۔ البتہ دونوں کو حروف "اور" سے جوڑا گیا ہے ایسے جملے "مرکب مطلق" کہلاتے ہیں۔ (ایسے 4 جملے بنائیے)

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 10

مورخہ: -   تک

مرکب مطلق کی قسمیں چار ہیں۔ 1)وصلی   2)تردیدی   3)استدراکی   4)سببی

وصلی:- ایسا جملہ جسکے درمیان حروفِ عطف ہوتا ہے مگر جملے کے دونوں اجزاء ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔

مثلاً:- شاہد نے ٹکٹ خریدا اور بس میں سوار ہوا۔ (ایسے 3 جملے بنائیے)

تردیدی:- ایسا جملہ جسمیں ایک جز دوسرے جز کی ضد ہو اور درمیان میں حروف تردید یعنی "ورنہ" کا استعمال کیا جائے تو وہ تردیدی جملہ کہلاتا ہے۔

مثلاً:- سمجھ کر پڑھا کرو ورنہ فیل ہو جاؤ گے۔ (ایسے 3 جملے بنائیے)

استدراکی:- ایسا مرکب جملہ جس کے دو حصّے ہوں اور معنی کے اعتبار سے دوسرا حصہ پہلے حصّے کے خلاف ہو یا اسے محدود کرے یا پھر اسکی توسیع کرے۔

مثلاً:- یہ عمارت قدیم ہی نہیں بلکہ مضبوط بھی ہے۔ (ایسے 3 جملے بنائیے)

جملہ سببی:- ایسا جملہ جس کے دوسرے حصہ میں سبب، وجہ اور نتیجہ کا ذکر ہو۔

مثلاً:- اس کی بات تو ٹھیک ہے مگر رویّہ غلط ہے۔ (ایسے 3 جملے بنائیے)

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 11

مورخہ: - __________________ تک __________________

تشبیہ (تشبیہہ):- کسی دو الگ چیزوں کو ان کی مشترک صفت کی بنا پر ایک دوسرے کی مثال دی جاتی ہے تو اسے تشبیہ (تشبیہہ) کہتے ہیں۔

تشبیہہ کے لئے جیسا، ایسا، جیسے، ایسے، سی، مانند، طرح حروفِ تشبیہہ استعمال کئے جاتے ہیں۔

ع
چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کہ جا گرے کوئی

اس شعر میں کونسی دو چیزوں کو تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب:-

تلمیح:- شعر میں کسی واقعہ، قصہ یا کسی مذہبی روایت کی طرف اشارہ کرنے کو "صنعتِ تلمیح" کہتے ہیں۔

ع
نارِ نمرود کو کیا گلزار
دوست کو یوں بچا لیا تو نے

اس شعر میں کس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

جواب:-

صنعتِ تضاد یا طباق:- شعر میں متضاد الفاظ کے استعمال کو صنعت تضاد یا طباق کہتے ہیں۔

ع
بچ حسنِ تعین سے ظاہر ہو کہ باطن ہو
یہ قیدِ نظر کی ہے وہ فکر کا زنداں ہے۔

اس شعر میں متضاد الفاظ کونسے ہیں؟

جواب:-

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)

محمد حبیب الرحمٰن

سرگرمی 12

مورخہ:-   تک

صنعتِ تکرار یا تکریر:- شعر میں ایک ہی لفظ کو دُہرایا جاتا ہے۔ اُسکو صنعتِ تکرار یا تکریر کہتے ہیں۔

مثلاً:-   ؏   اصغر سے ملے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا

اشعار میں کچھ کچھ وہ نمایاں ہے۔   (اس شعر میں کچھ)

اسکی ایک مثال لکھیے۔

صنعتِ تجنیس:- شعر میں دو لفظوں کا استعمال ہوتا ہے تو تلفظ میں مشابہ اور معنی میں مختلف ہو۔

مثلاً:-   ؏   کیا کِیا خضر نے سکندر سے

اب کسے رہنما کرے کوئی۔

اسکی ایک مثال لکھیے۔

استعارہ:- استعارہ لفظ "مستعار" سے بنا ہے جسکے معنی اُدھار لینا۔ لیکن اصلاح میں کسی لفظ کو اسکے اصلی معنی علاوہ کسی دوسرے معنی میں استعمال کرنے کو استعارہ کہتے ہیں۔

مثلاً:- 1) میرا شیر آگیا۔ 2) میرا چاند۔

اسکی ایک مثال لکھیے۔

درجہ ذیل "فعل" (الفاظ) کے فاعل، اور مفعول بنایئے۔

علم		
ذکر		
عبد		
صبر		
شکر		
قتل		

(مذکورہ بالا معلومات اپنی کاپیوں میں 5 مرتبہ لکھیے)